بسم اللہ الرحمن الرحیم

جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنے والے کے سامنے نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پہلی صف میں کھڑے بندے کے کپڑے کے پیچھے جاندار کی تصویر بنی ہو تو پچھلی صف میں نماز پڑھنے والوں کی نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اگر جاندار کی وہ تصویر ایسی ہو کہ اس کپڑے کو زمین پر رکھ کر سیدھا کھڑا ہو کر دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے تو اس نمازی کی اپنی نماز مطلقاً مکروہ تحریمی ہوگی اگرچہ تصویر پورے قد کی نہ ہو اور اُس پر اس گناہ سے توبہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہوگا، البتہ دیگر نمازیوں کی نماز اُسی صورت میں مکروہ تحریمی اور واجب الاعادہ ہوگی جبکہ واضح چہرے والی وہ تصویر پورے قد کی ہو اور ان کے سامنے ہو، لہٰذا جن نمازیوں کے سامنے تصویر نہ ہو بلکہ ان سے دائیں یا بائیں طرف ہو یا تصویر پورے قد کی نہ ہو بلکہ مثلاً سینے یا آدھے قد تک ہو یا بغیر اعضائے بدن صرف چہرہ بنا ہوا ہو تو دیگر نمازیوں کی نماز مکروہ تحریمی نہیں ہوگی۔

تنبیہ: جس کپڑے پر جاندار کے واضح چہرے والی تصویر بنی ہو اس کپڑے کا علاوہ نماز پہننا بھی گناہ ہے اور مسجد میں پہن کر آنا بدرجہ اولیٰ بُرا ہے کہ دیگر نمازیوں کی نماز میں کراہت کا سبب ہے۔

تنویر الابصار و درمختار میں ہے: ”(وکرہ۔۔۔لبس ثوب فیہ تماثیل) ذی روح۔۔۔لا یکرہ (لو کانت صغیرۃ) لا تتبین تفاصیل اعضائھا للناظر قائما، وھی علی الارض (أو مقطوعۃ الرأس أو الوجہ) أو ممحوۃ عضو لا تعیش بدونہ۔ (ملتقطاً)۔“ یعنی ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے جس میں جاندار کی تصویر ہو۔۔۔ اور اگر تصویر اتنی چھوٹی ہو کہ زمین پر رکھی ہونے کی صورت میں کھڑے ہو کر دیکھنے والے کے لیے اعضا کی تفصیل واضح نہ ہو یا تصویر کا سر یا چہرہ کٹا ہوا ہو یا اس کا کوئی ایسا عضو مٹا ہوا ہو جس کے بغیر زندہ نہیں رہا جا سکتا، تو ان صورتوں میں نماز مکروہ نہیں ہوگی۔“ (الدر مختار مع رد المحتار، ج 1، ص 501 تا 504، ملتقطاً، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”کسی جاندار کی تصویر جس میں اس کا چہرہ موجود ہو اور اتنی بڑی ہو کہ زمین پر رکھ کر کھڑے سے دیکھیں تو اعضا کی تفصیل ظاہر ہو، اس طرح کی تصویر جس کپڑے پر ہو اس کا پہننا، پہنانا یا بیچنا، خیرات کرنا سب ناجائز ہے، اور اسے پہن کر نماز مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے۔“ (فتاوی رضویہ، ج 24، ص 567، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

جد الممتار میں تصویر سے نماز میں کراہت لازم ہونے سے متعلق ہے: ”ان علۃ کراھۃ التحریم فی الصلاۃ ھو التشبہ بعبادۃ الوثن کما فی الھدایۃ والفتح وغیرھما وفی الاقتناء ھو وجودھا فی البیت علی جھۃ التعظیم وھو المانع للملائکۃ عن الدخول فیہ فمقطوع الرأس او الوجہ منتف فیہ الوجھان اما فاقد عضو آخر لا حیاۃ بدونہ کما تعارفوا فی ’فوطوغرافیا‘ من تصویر النصف

الاعلی اوالی الصدر فالتشبہ منتف لانھم لا یعبدون مقطوعا فتنتفی کراھۃ التحریم من الصلاۃ وفیھا الکلام ھنا ولا یلزم منہ انتفاءھا عن الاقتناء ان وجد التعظیم لان مدارھا فیہ ھذا لا التشبہ فتعلیق امثال صور النصف او وضعھا فی القزازات وتزیین البیت بھا کما ھو متعارف عند الکفرۃ والفسقۃ کل ذلک مکروہ تحریما ومانع عن دخول الملائکۃ وان لم تکرہ الصلاۃ ثم تحریما بل تنزیھا"

یعنی نماز میں (تصویر کے مکروہ تحریمی ہونے کی) علت بتوں کی عبادت سے مشابہت ہے جیسا کہ ہدایہ اور فتح القدیر وغیرہ میں ہے اور (گھر میں تصویر کے رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے کی علت) تصویر کا تعظیم کے طور پر ہونا ہے اور یہ فرشتوں کے گھر میں داخل ہونے سے مانع ہے تو سر کٹا ہوا یا چہرہ مٹی ہوئی (تصویر) میں دونوں علتیں منتفی ہیں۔ رہی وہ تصویر کہ جس میں کوئی ایسا عضو نہ ہو کہ جس کے بغیر زندگی (ممکن) نہ ہو جیسا کہ عام طور پر فوٹو گراف والی تصویر میں (بدن کا) اوپری نصف حصہ یا سینے تک (کا حصہ) ہوتا ہے، تو (ایسی تصویر میں) تشبہ نہیں ہے، اس لئے کہ (کفار) مقطوع بتوں کی عبادت نہیں کرتے (لہذا نماز بھی) مکروہ تحریمی نہیں ہوگی اور اس کے بارے میں یہاں کلام ہے اور اس سے (تصویر کے) بطور تعظیم رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے کا انتفاء لازم نہیں آتا اس لئے کہ (تصویر رکھنے کے مکروہ تحریمی ہونے) کا مدار یہ (تعظیم) ہے نہ کہ تشبہ (بالاوثان) تو آدھے قد کی تصویر کو لٹکانا اور اس کو محفوظ جگہوں میں رکھنا اور گھر کو اس سے مزین کرنا جیسا کہ کافروں اور فاسقوں کے ہاں رائج ہے یہ سب مکروہ تحریمی ہے اور فرشتوں کے گھر میں داخل ہونے سے مانع اگرچہ اس سے نماز مکروہ تحریمی نہیں ہوتی بلکہ تنزیہی ہوتی ہے۔ (جد الممتار، ج 3، ص 409، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ۔ کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-106

تاریخ اجراء: 29 ربیع الآخر 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net